پندرہ روزہ
ٹورانٹو۔ کنیڈا
الہلال
قیمت ۵۰ سینٹ
جلد نمبر ۱۳
شمارہ نمبر ۲۲
بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیرالاشاعت اخبار

آئندہ وزیرِ اعظم چھوٹے صوبے سے ہوگا، ضیاء

نو منتخب قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس ۲۳ مارچ ۱۹۸۵ء کو منعقد ہوگا۔ سینیٹ کے لئے مختلف شعبوں سے بیس ماہرین نامزد کئے جائیں گے

انتخابات کے دوران گڑبڑ کا کوئی خطرہ نہیں

اہل قرار دیئے جانے والے ۴۷ سیاستدان

نصراللہ خان، ملک قاسم اور معراج خالد تین ماہ کیلئے نظر بند کر دیئے گئے

منگل کو لاہور میں منعقد ہونے والے اجلاس کو روکنے کے لئے حکام کی کارروائی

مسلم لیگ (پگارا) کے قائدین نے انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا

خواجہ خیرالدین اور بزنجو کو ۹۰ روز کے لئے پنجاب بدر کر دیا گیا

میں حکومت اور ایم آر ڈی میں مصالحت کرا سکتا ہوں، بزنجو

جنرل لودھی کو پاکستان کا وزیر داخلہ مقرر کر دیا گیا

ایم آر ڈی کو متوازن رویے کی شرط پر انتخابی پروگرام تبدیل کرنے کی پیشکش

اس حقیقت کو تسلیم کیا جائے کہ پاکستان میں جمہوری نہیں فوجی حکومت ہے

حزب اختلاف کو مذاکرات کے لئے دعوت نامے جاری کرنے کا ابھی وقت نہیں آیا: جمال لغاری/جمال تیدیان

اسلام آباد —— [illegible]

نوابزادہ نصراللہ، ملک قاسم اور معراج خالد

جیل میں الگ الگ کمروں میں رہیں

لاہور (——) کوٹ لکھپت جیل میں نوابزادہ نصراللہ خان، ملک قاسم اور معراج خالد کو الگ الگ کمروں میں رکھا گیا ہے۔ [illegible]

غلام مصطفےٰ جتوئی

اصل انتخابات چھ سال بعد ہوں گے: جتوئی

کمراچی —— پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما مسٹر غلام مصطفےٰ جتوئی نے کہا ہے کہ آئندہ ماہ ہونے والے عام انتخابات محض ریہرسل ہیں اور اصل انتخابات اس کے چھ سال بعد ہوں گے۔ [illegible]

نصر اللہ خان سے سرکاری ایلچی کی ملاقات
انتخابی امور پر تبادلۂ خیالات
ایم آر ڈی حکومت کے ساتھ مذاکرات کیلئے تیار نہیں: نصراللہ

لاہور —— بتایا گیا ہے کہ حکومت کے ایک ایلچی نے کوٹ لکھپت جیل میں تحریک بحالیٔ جمہوریت (ایم آر ڈی) اور پاکستان جمہوری پارٹی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان سے ملاقات کی ہے جس میں انتخابات سے متعلق امور پر بات چیت کی گئی۔ [illegible]

میں ایم آر ڈی کے کسی رہنما سے نہیں ملوں گا۔ وزیر داخلہ لودھی

حکومت امن و امان برقرار رکھنے کی پوری اہلیت رکھتی ہے۔ انتخابات کے لئے حالات سازگار ہیں

اسلام آباد —— وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) فاروق شوکت خان لودھی نے یقین ظاہر کیا ہے کہ انتخابات پر امن ماحول میں منعقد ہوں گے۔ [illegible]

خواتین قیدیوں کی تعداد / شہید افغان مردوں کی شہادت کے بعد پردہ نشین خواتین تلاش معاش کیلئے گھروں سے نکل آئیں

واشنگٹن —— (وائس آف امریکہ) [illegible]

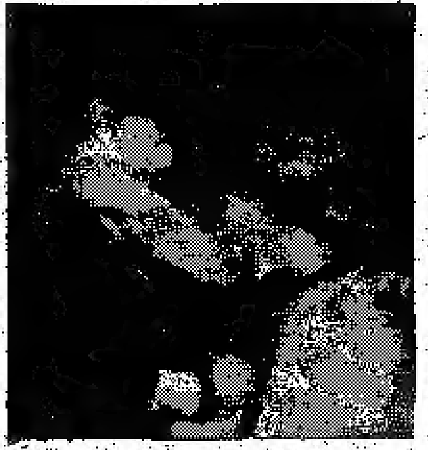

صدر ضیاء ہنری کسنجر کا خیر مقدم کر رہے ہیں

صدر ضیاء نے ہنری کسنجر کو نشان قائد اعظم دیا

راولپنڈی —— صدر ضیاء الحق نے امریکہ کے سابق وزیر خارجہ ہنری کسنجر کو نشان قائد اعظم کا اعزاز عطا کیا۔ [illegible]

کسنجر نے مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں مذموم کردار ادا کیا

کسنجر کو اعزاز دینے سے محب وطن پاکستانیوں کے دل میں کئی سوالات پیدا ہو گئے ہیں

کراچی —— [illegible]

حکومت اور جتوئی کی سودے بازی میں پیپلز پارٹی فریق نہیں ہو گی

جتوئی کس بنیاد اور کس حیثیت سے حکمرانوں سے پینگیں بڑھا رہے ہیں: پارٹی رہنماؤں کا بیان

لاہور —— پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماؤں [illegible]

حکومت بلوچستان نے ڈاکٹر عبدالحکیم بلوچ کی کتاب ضبط کر لی

کوئٹہ —— [illegible]

ایک روشن ضمیر بزرگ کی شہادت

ارشاد احمد حقانی

پاکستان کی تحریک سے بہتر اصل سیاسی صورت حال نے ان دنوں پوری توجہ اپنی طرف کھینچ رکھی ہے۔ [illegible]

جناب محمود محمد طہٰ سوڈان کے ایک اسلامی مفکر تھے جنہیں سوڈان کی حکومت نے اسلامی تعزیرات کے نفاذ کی مخالفت کے الزام میں پھانسی دے دی۔

[illegible]

New Store in
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں
ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

پندرہ روزہ
الہلال
سکاٹ لینڈ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝
سنو! اللہ کے دوستوں کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے (القرآن)

کچھ انتخابات کے بارے میں

۱۲ جنوری ۱۹۸۵ء کی تقریر میں پاکستان میں ہونے والے انتخابات کا اعلان کرتے ہوئے جنرل ضیاء الحق نے کہا:

"خواتین و حضرات! میری موجودہ حیثیت عوام کے منتخب سربراہ کی ہے۔ عوام نے مجھے نظام اسلام کی پیش رفت کے لیے اعتماد سے نوازا ہے لہٰذا میرے منشور کا بنیادی مقصد اسلامی معاشرے کا قیام ہے۔"

پھر آگے فرماتے ہیں:

"آئندہ انتخابات اسلام کا نظام حکومت اور نظام سیاست قائم کرنے کے لیے کروائے جا رہے ہیں۔"

لیکن یہ نظام کیسا ہوگا؟ اس کے خدوخال کیا ہوں گے؟ عدلیہ آزاد ہوگی؟ پریس پر پابندی ہوگی؟ پارلیمنٹ با اختیار ہوگی؟ نظام پارلیمانی ہوگا یا صدارتی؟ وزیر اعظم کے اختیارات کیا ہوں گے؟ ان میں سے کوئی چیز بھی واضح نہیں ہے۔ انتخابات کے بعد تک واضح مسائل کی نشاندہی نہیں ہو سکی۔

جن انتخابات کو ۱۹۷۷ء کے اعلان کے مطابق جنرل ضیاء نے نوے دن میں کرانے کا وعدہ کیا تھا، ان کی تیاری کے لیے بعد میں آٹھ ماہ کی مدت مانگ لی گئی۔ اور آٹھ ماہ کی بجائے آٹھ سال اس کی تیاری میں لگے۔ تاہم جب سے انتخابات کا اعلان ہوا ہے اس میں تبدیلی اور ترمیم کا عمل جاری ہے۔

۱۲ جنوری ۱۹۸۵ء سے کراچی کے خیر حیدر آباد جماعتوں کے سیاست دانوں پر انتخابات میں شرکت نہ کرنے کی پابندی اٹھا لی گئی۔ عام انتخابات میں شناختی کارڈ کی پابندی ختم کر دی گئی۔ ۱۹۷۷ء کے انتخابات میں پیپلز پارٹی نے دھاندلی کا دروازہ کھولنے کے لیے شناختی کارڈ کے ذریعے ووٹر کی شناخت کے طریقے کو معرض التواء میں ڈال دیا تھا جس کا نتیجہ ہم سب کے سامنے ہے۔ اسی سلسلے میں موجودہ فوجی سرکار کے انتخابی رابطہ کمیٹی کے رکن لیفٹیننٹ جنرل جمال سید میاں گوہر افشاں ہوتے ہیں کہ "یہ پابندی ختم کرنے سے اگر کوئی فائدہ ہوگا تو دوسروں کو بھی ہوگا۔" "ہمیں" سے مراد وہ وزراء، ارکان شوریٰ اور حکومت کے پسندیدہ افراد ہیں جو انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ گویا اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے ایسی دھاندلی کرنے میں کوئی حرج نہیں جس سے اہل اقتدار کو بھی فائدہ پہنچ رہا ہو۔

اب تک تیسرا قدم یہ اٹھایا گیا ہے کہ شریعت کورٹ سے نااہل قرار پانے والے بعض سیاستدانوں کو بھی انتخابات لڑنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ اس شمارے کے صفحہ اول پر ان میں سے بعض حضرات کے نام شائع کیے جا رہے ہیں۔ ذرا غور کیجیے کہ ان میں سے کتنے ہیں جو اسلامی تعلیمات سے واقفیت رکھتے ہیں، "باکردار ہیں"؟ یا کتنے ہیں جو اپنے اخلاق و کردار میں اچھی شہرت رکھتے ہیں؟

جن انتخابی مہموں کے لیے مارشل لاء کی فوجی حکومت کو ساڑھے سات سال لگے انہیں چند دنوں کے اندر اندر واپس لے لیا گیا ہے۔ کیا ان کی ساڑھے سالہ سوچ بچار کا یہی ما حاصل ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے نان ایشوز (NON-ISSUES) سے عوام کو بے وقوف بنا کر ان کے اصل مسائل سے پھر سے پردہ پوشی کی جا رہی ہے۔ پاکستانی ذرائع ابلاغ میں مہنگائی، بے روزگاری، رشوت ستانی، چوری، ڈاکہ، قتل، تعلیمی مسائل، بیرونی ممالک سے ہر ماہ دس ہزار افغان کشوں کی واپسی، اسمگلنگ، امن عامہ اور انسانی حقوق کے تحفظ وغیرہ کی بات نہیں ہو رہی ہے۔

اور انجام کار یہ ہوگا کہ عملی زندگی میں اسلام سے کوسوں دور جا رہے ہیں۔ قرآن اسلام کا نام لے کر جو تمام تر افراد کو اسمبلیوں میں منتخب کرائیں گے۔ ان ارکان کی پہلی کوشش یہی ہوگی کہ الیکشن پر انہوں نے جتنا بھی خرچ کیا ہے وہ انہیں جلد سے جلد واپس مل جائے۔ اسمبلی کا پست ذہنیت اور بدخلقی کا عملی مظاہرہ ہوگا۔ اسلام بدنام ہوگا۔ اور ہر طرف یہی تاثر دیا جائے گا کہ جیسے اسلام میں ہی معاذ اللہ کوئی خرابی ہے!

"پاکستان میں اسلامی انقلاب اور اس کا لائحہ عمل" ضبط

پاکستان سے آمدہ گزشتہ ہفتے کی خبروں کے مطابق دوسرے صوبوں کے بعد صوبہ بلوچستان کی حکومت نے بھی ڈاکٹر کلیم صدیقی، ڈائریکٹر مسلم انسٹی ٹیوٹ لندن کی کتاب "پاکستان میں اسلامی انقلاب اور اس کا لائحہ عمل" ضبط کر لی ہے۔ خبر کے مطابق اس کتاب میں قابل اعتراض مواد موجود ہے۔ یہ کتاب اس تقریر پر مشتمل ہے جو جناب کلیم صدیقی نے پچھلے سال لندن میں منعقدہ عالمی سیمینار "پاکستان کا مستقبل کیا ہے؟" میں کی تھی۔ یہ تقریر جریدہ "الہلال" کی ۱۵ ستمبر اور ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۴ء کی اشاعتوں میں من و عن شائع ہو چکی ہے۔ ہمارے نزدیک یہ تقریر پاکستانی عوام کے ان خوابوں اور عزائم کا اعادہ ہے جن کی بنا پر خواندہ برصغیر نے اس ملک کی تشکیل کی۔ یہ تقریر سیاسی سر و جہد پاک کی بنیاد کا منشور ہے۔ اس تقریر کی کچھ کاپیاں ادارہ "الہلال" کے پاس موجود ہیں۔ اگر قارئین کرام اس پر نظر ثانی کرنا چاہیں تو ہمیں لکھیں۔

شیطان کی اطاعت کرنے والے

القرآن

وہ اس باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں جس کو اللہ نے لعنت زدہ کیا ہے۔ (وہ اس شیطان کی اطاعت کر رہے ہیں) جس نے اللہ سے کہا تھا کہ "میں تیرے بندوں سے ایک مقررہ حصہ لے کر رہوں گا، میں انہیں بہکاؤں گا، میں انہیں آرزوؤں میں الجھاؤں گا، میں انہیں حکم دوں گا اور وہ میرے حکم سے جانوروں کے کان پھاڑیں گے اور میں انہیں حکم دوں گا اور وہ میرے حکم سے خدائی ساخت میں ردوبدل کریں گے۔" (سورۃ النساء ۱۱۸-۱۱۹)

جب چاپلوس کو افضل سمجھا جائے

السنّہ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرب قیامت کی نشانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ "لوگ ظاہر میں بھیڑوں کی طرح مسکین اور باطن میں بھیڑیوں کی طرح ہوں گے۔ اس وقت ان میں سب سے افضل وہ سمجھا جائے گا جو چاپلوس ہو۔"

(طبرانی و حاکم)

پسندیدہ تحریریں

ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی

مسیحی نظریات

جب مسیحیت سمندر پار کر کے یورپ میں داخل ہوئی تو وہاں اسے یونان کی جسم پرستانہ مادی تہذیب کی وارث رومن قوم ملی۔ یورپ کے دوسرے علاقوں میں اسے ایسی قوموں سے سابقہ پڑا جو ابھی ابھی وحشت و بربریت کی زندگی سے نکلے تھے اور جن کے چھوٹے چھوٹے خطوں پر بسنے والی گھنی آبادیاں باہمی جنگ و جدال اور خونریزی میں مصروف تھیں۔ یہ مزاج کے سخت سرکش تھے اور حرص و بخل ان کی طبیعت میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔

ان اقوام نے جب یہ دیکھا کہ یہ مذہب عملی زندگی کے لیے کچھ زیادہ مفید نہیں نظر آتا تو انہوں نے یہ نظریہ گھڑا کہ مذہب صرف خدا اور بندے کے درمیان ایک تعلق کا نام ہے ... مسیحیت بھی یہی ہے۔

ایک ایسا نظام بن کر نہ قائم ہو سکی جو پوری زندگی پر حاوی ہو اور اس دنیا کو عالم بالا سے مربوط رکھے۔

(بحوالہ: اسلام میں عدل اجتماعی)

بشر اور انسان

ابو الاعلیٰ رضوی

بشر محض ایک ذی روح مخلوق ہے۔ جامد، بے ارادہ، ساکن اور منجمد۔ جیسے زندگی گزار رہا ہو۔ اس سطح سے آگے بڑھتا ہی نہیں۔ اس کے جوہر کی مثال حیوان کی ہے، محض حواس خمسہ کے ذریعے احساسات حرکت دیتے ہیں۔ اور یہ حرکت حواس خمسہ کے دائرے میں گھومتی ہے۔ اس کی حالت میں کوئی معنی خیز تغیر نہیں ہوتا۔ بشر آگے نہیں بڑھتا، وہ جیسا ہے ویسا ہی رہتا ہے۔

بشر چار زندانوں میں محبوس ہے۔ دنیا میں آنے سے پہلے موروثی اثرات کا زندان۔ دنیا میں آنکھ کھولنے کے بعد جغرافیائی ماحول کا زندان۔ اپنی تاریخ کا زندان اور حواس خمسہ کی لذات کا حیوانی دائرہ۔

حیوان میں پیدائش سے پہلے موروثی اثرات کی مہر چھاپ لگ جاتی ہے، پیدائش کے بعد بھی اسی نقش کا دم زندگی بھر پابند ہوتا ہے۔ صدیوں میں بھی فرق نہیں ہوتا۔ نسلیں گزر جاتی ہیں مگر زندگی کے ڈھب کی یکسانیت میں فرق نہیں آتا۔

بشر بھی پیدائش کے بعد اس مجبوری کی زنجیر میں جکڑا ہوا ہے۔ کڑیاں اور سلاخ جاتی ہیں تاکہ اسی زمین سے چمٹا رہے۔ ایک سانچے میں ڈھلتا رہے۔ وقتی ابال کو وہ کمال سمجھتا ہے۔ صبح و شام گزار کر چلا جاتا ہے۔ پیٹ، تن پوشی، کام اور دھن کی لذات اس کا منتہائے نظر ہے۔ نسلی برتری، باپ دادا کی سرشی اس کے لیے موجب افتخار، مستقبل اس کے لئے محض ایک خلا ایک VACUUM ہے جس کے سامنے کی توجہ "آج" پہ مرکوز ہے۔ کل کا لفظ اس کی لغت سے مفقود ہے۔

باطل کو باطل سمجھ کر اس کی مذموم حرکتیں دیکھ کر اور حقائق اور حقیقت اشیا سے جھٹلانے والوں کا انجام پہچان کر بھی باطل کو باطل کہنے کا ساتھ دینے والے کون؟ یہی بشر جن کی نظر فقط "آج" پہ مرکوز رہتی ہے۔ ان کے لیے زمان و مکان کی وسعت صرف "آج" میں سمٹ آتی ہے۔ اسی لیے زمان و مکان کے سارے امکانات کو وہ آج ہی سمیٹ لینا چاہتا ہے۔ اور اسی ہوس کو وہ پورا کرنے کے لیے وہ لا محدود کا ساتھ دیتا ہے۔ کیونکہ لا محدود بھی محض ایک بشر ہے۔ ایک وہی بشر لا محدود محض مجبور ہوتا ہے۔ انسان بن چکا ہوتا ہے۔

تاریخ میں حیوانات کے بھی نشانات ملتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کیسے تھے۔ مگر انسانوں کے آثار بتاتے ہیں کہ وہ کیسا اپنا چاہتے تھے۔ بغیر حیوان ناطق ہے۔ انسان مستقبل کا ضامن ہے۔ اپنا اور معاشرے کا مستقبل!

اور ہمارا مستقبل، ہم مسلمانوں کا مستقبل صرف اس دنیا اس زمین سے وابستہ نہیں۔ ہم تو اس زمین پر ۶۰-۷۰ سال گزار کر ابدی زندگی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔

کہ۔ یعنی آگے چلیں گے دم لے کر

ہم اس دنیا میں بھی حسنات کے خواہاں ہیں اور حیات بعد از ممات میں بھی حسنات کے خواہاں ہیں۔ حسنات انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی۔ آخرت کی ابدی زندگی تو اس دنیا کی زندگی کا جو بیج پہ ہے ایک MAGNIFICAT ہے۔

فرد کے لئے حسنات کا حصول اس وقت آسان اور ممکن ہو جاتا ہے جب اجتماعی طور پر حسنات کے حصول کا بندوبست کیا جائے۔

اور آج امت مسلمہ کے فرد فرد کو اس کا واضح احساس ہو چکا ہے کہ معاشرے میں حسنات کے حصول کا واحد ذریعہ حکومت الٰہیہ اور ریاست اسلامی ہے۔ وہ ریاست اسلامی جو صدیاں اسلام کا مستقبل پر تو ہے۔

مگر استکباری جہانی نے بھی ایڑی چوٹی کا زور لگا رکھا ہے کہ مسلمانوں کو اسلام اور ریاست اسلامی کے ثمرات سے بہرہ مند نہیں ہونے دیں گے۔ حسنات اجتماعی سے ان کو محروم رکھیں گے۔

ابھی سے طے ہے کہ جو بچہ مسلمان گھرانے میں پیدا ہوگا۔ اس کو آنکھ کھولتے ساتھ کس پیمانے کا وزن دیا جائے گا۔

ابھی سے طے ہے کہ تین سال کی عمر میں ماں کی گود کی گرمی سے چھڑا کر اس کو سامراجی اساتذہ کی معیت کے حوالے کیا جائے گا۔

ابھی سے طے ہے کہ اس کی تعلیم کا نصاب کیا ہو، ظاہر ہے BABA BLACK SHEEP کے ذریعے اس کو دنیا سے متعلق سے اولین روشناس کرایا جائے گا۔

ابھی سے طے ہے کہ جب یہ لڑکا بالغ ہو گا تو اپنے ہم عمروں کی صحبت میں کن موضوعات پر گفتگو کرے گا۔ اس کے رجحانات کیا ہوں گے، سطح فکر کیا ہوگی، اچھا کس کو سمجھے گا، برا کس کو جانے گا۔ اس کے دل میں ناسور کیا ہوں گے ... برخاست، خوب و بد، کشش و کراہت آج

سالہا سال پہلے سب کچھ طے ہے۔ ایک قالب ایک سانچہ تیار ہے۔ جو آیا وہ اسی میں ڈھل گیا۔ مگر نظر کی بات ہے پہچان کر آیا یہ سانچہ کیا تھا ہو! استنبول، تہران، لاہور، لکھنؤ، جکارتہ، دمشق میں تیار ہوا ہے۔ بانگ دہ دہ ہم تو شرط ... پیرس اور شہر پانگ میں! ہمارا مسلمان کا تشخص اپنی اولاد کے تشخص، اس کی IDENTITY کا کوئی حصہ نہیں۔ ہم خود کو گونگے بہرے بن چکے ہیں۔ صرف آنکھیں ان زنداں کے لئے کھلی رکھی ہیں۔

بقول ڈاکٹر علی شریعتی:

"ہم تو شہ کا گھر میں بندر کی طرح بیٹھ کر لوگوں کو آتے جاتے دیکھتے رہتے ہیں اور بس! ان لوگوں جو کچھ کرتے ہیں ہم بندر بن کر ان کی نقل اتارتے جاتے ہیں۔"

صرف غیر ملکی ہی انسان ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوئی حیثیت اور وقعت ہے۔ اس لئے کہ غیر ملکیوں ہی کے پاس دولت بھی ہے اور طاقت بھی!

وہ چاہتے ہیں کہ ہم سب محض بندر بن جائیں۔ ہمارے مذہب و ضمیر، ہمارے شعائر، ہمارے لیڈر، ہمارے آرٹسٹ، ہمارے فلسفی، ہماری آئیڈیالوجی، ہمارے عرب، ہماری زندگیاں، ہمارے شہر، ہمارے خاندان حتیٰ کہ ہمارے بچے بھی اور صرف ایک بات سے خائف ہیں اور یہ کہ ہم ان کی نقل نہیں کر پائیں گے۔ ہمارے لئے یہ کیسے ممکن ہوگا کہ ہم ان کی نقل کرنا چھوڑ دیں! اس وقت جب ہم دنیا کو خود اپنے آپ دیکھیں اور پرکھیں گے۔

وہ ہمارے شعور سے خوفزدہ ہیں۔ تم جسمانی طور پر کتنے ہی طاقتور ہو جاؤ، وہ اس بات سے نہیں ڈرتے۔ تم کا ... سے زیادہ جسیم بن ہو سکے اندر ... ڈر ... ہیں۔ وہ مجبور ... ڈرتے ہیں وہ تمہارے خیالات اور تمہارے ... شعور ہے۔

مگر ہماری ... خاص ... ہے کہ انسان جو در اصل ... افضل ترین مخلوق ہے، شعور ... اپنے ارتقائی سفر پہ گامزن ہو۔

عروج آدم خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے

(اقبالؒ)

رُلا دینے والی تحریر

چڑیوں کی شادی

ایسی کہانی صرف
کرشن چندر ہی لکھ سکتے ہیں

جس بیچاری کے منہ میں دانت تک تو ہے نہیں، روح کیا رہی ہوگی؟

اس نے
اپنی
چالیس
سالہ زندگی
میں
اتنی بار
سچا پریم
کیا تھا
کہ
اب وہ ان
کی گنتی
بھی
بھول چکا
تھا

پریم تم کرنے پریم ناتھ بہت کہتے تھے لیکن شادی آج تک کسی سے نہیں کی تھی۔ مگر یہ بے وفا نہیں تھا ... ہر پہلی ... لڑکی سے اس نے سچا پریم کیا ... ہر ... ابھی چالیس برس کی زندگی میں اس نے اتنی بار سچا پریم کیا تھا کہ اب وہ ان کی گنتی بھی بھول چکا تھا ...

[illegible]

ادب و ثقافت

آپ کیوں لکھتے ہیں

ع ۔ ح ۔ م

*

ثناء اللہ صدیقی

میں کیوں لکھتا ہوں؟ یہ ایک سادہ سا سوال ہے جو اتنا گہرا ہو گیا ہے کہ حیرت خیز ہو گیا ہے۔ مرزا غالب کا ایک شعر ہے ۔

ناخلف در حق بیچو ما نادان اس زمانے سے
کر گئیں لام الف لکھنا تھا دیوار دبستان پر

اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے کہ مجھے لام الف لکھنا اس وقت سیکھا تھا جب وہ دبستان میں پہنچ چکا تھا۔ لیکن میں نے لکھنا اس وقت شروع کیا جب خود دبستان تک میری رسائی ہوئی تھی ...

[illegible]

مجھے یقین ہے کہ یہ حرف میرا اپنا ہے ...

[illegible]

> یہ ایسا ہی ہے جیسے شہد کی مکھیوں سے پوچھا جائے کہ تم شہد کیوں جمع کرتی ہو

قمر ہاشمی: مجھ سے یہ سوال کرنا کہ میں نظمیں کیوں لکھتا ہوں ایسی ہی بات ہے جیسے شہد ...

[illegible]

تازہ بہ تازہ

عالی جی کے "لا حاصل" کا نیا ایڈیشن

ممتاز شاعر جمیل الدین عالی کا مجموعہ کلام "لا حاصل" نئے اضافوں کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔ ... "لا حاصل" پہلی بار ... میں شائع ہوا تھا ... ۱۹۸۸ء تک کا مطبوعہ و غیر مطبوعہ کلام شامل ہے۔ ۱۹۲ صفحات پر مشتمل اس مجموعے کو مکتبہ اسلوب کراچی نے نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع کیا ہے اور اس کی قیمت ۲۵ روپے رکھی ہے۔

ڈاکٹر انور سدید کی نئی کتاب "انشائیہ اردو ادب میں"

انشائیہ کے موضوع پر ڈاکٹر انور سدید کی تحقیقی و تنقیدی کتاب "انشائیہ اردو ادب میں" چھپ گئی ہے۔ یہ کتاب اردو انشائیے کے دو سو سال کا جائزہ ہے ... کتاب کا فلیپ ... ڈاکٹر رشید نثار نے لکھا ہے ... انشاء اللہ یہ کتاب ... کو شائع ہو گی۔

فیض کی آخری تحریر

فیض احمد فیض کی آخری تحریر کوئی نظم یا غزل نہیں بلکہ ایک افسانہ ہے جسے انہوں نے اردو سے انگریزی میں منتقل کیا تھا۔ اس افسانے کا عنوان ... ہے اور اس کی مصنفہ زاہدہ حنا ہیں۔ زاہدہ حنا کا یہ افسانہ ان کے مجموعے ... میں شامل ہے ... فیض نے زاہدہ حنا کے اس افسانے کا ترجمہ انگریزی رسالے "لوٹس" کے لیے کیا تھا ... فیض کے قریبی دوستوں کے مطابق یہ ان کی آخری تحریر ہے۔

تذکرہ نعت گو شاعرات

اردو شاعروں اور شاعرات کے تذکرے بہت سے ملتے ہیں لیکن نعت گو شاعرات کا تذکرہ اردو میں کوئی نہ تھا۔ ڈاکٹر ... نے اس کمی کو پورا کر دیا ...

علامہ اقبال اور مولانا محمد علی جوہر

یہ تذکرہ ... کی نئی تالیف ہے ...

وطن سے دور الخطیب کی پذیرائی

معروف اردو ادیب ابو الخطیب ... لندن ... ان کی ... انگریزی، جرمنی ... زبانوں میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ ...

[illegible]

دامن کوہ — ایک اور تعزیتی کالم

کوہکن کے قلم سے

گزشتہ ایک مہینے کے دوران ... تعزیتی کالم ...

[illegible]

گوشۂ زنداں نکلا

مرزا عاصی اختر عاصی

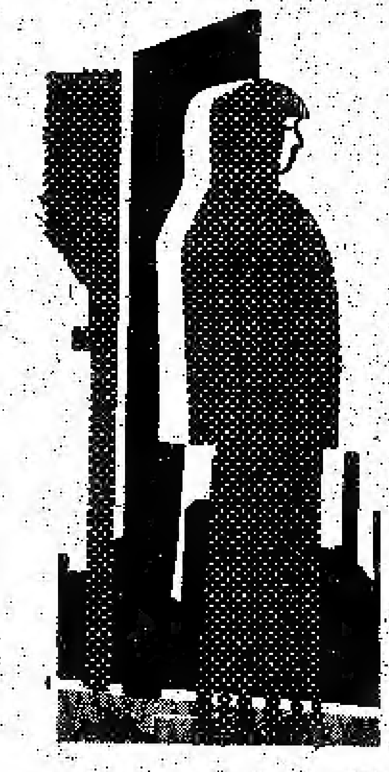

ہم سے اک شخص گریزاں نکلا
حال پہ اپنے پشیماں نکلا
میں جسے درد سمجھ بیٹھا تھا
وہ مرے درد کا درماں نکلا
آنکھ ہے جیسے برستا بادل
دل ٹٹولا تو بیاباں نکلا!
قیدِ تنہائی میسر ہے یہاں
پھر بھی اک گوشۂ زنداں نکلا
ہم نے جب غور سے دیکھا عاصی
ہاتھ میں اپنا گریباں نکلا

غزل

عرفانہ عزیز (دمینی بیگ)

ہر اک نظر سے مرا مسلکِ نظر ہے جدا
کہ منزلوں سے مرے دل کی رہگذر ہے جدا

تلاشِ موسمِ گل ہو کہ جستجوئے صبا
غریبِ شہر سے ہر سایۂ شجر ہے جدا

ستم فروش ہواؤں سے کیا گلہ کیجے
دیارِ سنگ میں سر سے ہوائے سر ہے جدا

چراغ بجھنے لگے درد کی ہیلیوں پر
جگر سے خون جدا آنکھ سے گہر ہے جدا

عجیب شے ہے نظر میں فراق و ظلمت بھی
کہ ہم سفر ہے مگر منزلِ سفر ہے جدا

بدن گرانیٔ شب سے ہے چور چور ابھی
طلوعِ مہر سے شاید فروغِ سحر ہے جدا

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

بھارت کو شکست دے کر ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا

دونوں ٹیموں کی طرف سے شاندار کھیل کا مظاہرہ

جیوری نے فیصلہ کن گول کے خلاف بھارت کا احتجاج مسترد کر دیا

آر سی ڈی کی بجائے ای او سی

پاکستان، ایران اور ترکی کا نیا معاہدہ

ڈھاکہ اسٹیڈیم چھوٹا پاکستان بن رہا

بے نظیر بھٹو کے پیغام کا کیسٹ

ہزاروں کی تعداد میں پاکستان سمگل ہو گیا

شمیم آرا، بابرہ، نیلو اور دوسرے فنکار کمال کی انتخابی مہم چلائیں گے

نیوزی لینڈ نے دوسرے ٹسٹ میں پاکستان کو آٹھ وکٹ سے ہرا دیا

اختر رسول نااہل نہیں رہے

پی آئی اے کی پرواز کے وقت میں کمی کر دی جائیگی

کھرا اور غلام حسین میں صلح پر اظہار مسرت

ہاکی میں بھارت کے خلاف پاکستان کی ۲۳ ویں کامیابی

حنیف خان اور نعیم کو انعامات دیے گئے

افغان طیاروں نے پھر بم گرائے، پاکستان کا احتجاج

اندرا گاندھی کیلئے جواہر لعل نہرو ایوارڈ

سندھ محاذ نے بھی بائیکاٹ کا اعلان کر دیا

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف 10 ڈالر ہے
جس کی ادائگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں میں دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

ADVERTISEMENT NO.....
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

* * *

اشتہار نمبر (۱۲): اسلامی اصولوں کے پابند، اچھی ملازمت پر فائز، نیک اور خوش شکل لڑکے کے لیے، مناسب شکل و صورت کی سلیقہ شعار، انڈرگریجویٹ لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر اور ذات پات کی کوئی قید نہیں۔ پہلے ہی خط میں مکمل کوائف لکھیے۔

*

اشتہار نمبر (۱۳): کینیڈا میں اپنے خاندان کے ساتھ مقیم، یو۔پی کے خاندان سے تعلق رکھنے والی ایک ۲۸ سالہ کینیڈین شہری، سنی مسلم دوشیزہ کے لیے موزوں رشتہ درکار ہے۔ لڑکی کی گھریلو تعلیم و تربیت پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ اسلامی طرز زندگی پر مکمل طور پر عمل کرنے کی کوشش کرنے والے حضرات کے سرپرست پہلے ہی خط میں مکمل کوائف معہ فوٹو اور حوالہ جات ارسال فرمائیں۔ اسپانسر بھی کیا جا سکتا ہے۔

*

اشتہار نمبر (۱۴): ٹورانٹو میں اپنے لڑکے کے ساتھ رہائش پذیر طلاق یافتہ مسلمان خاتون کے لیے ۴۰ سے ۵۰ سالہ نیک نفس اور ذمہ دار شخص کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے اپنے کوائف کے ساتھ خط لکھیں۔

* * *

بشکریہ: ایم۔ بی۔

ملک پاکستانیوں کو امریکہ اسمگل کرنے والے بین الاقوامی گروہ کا انکشاف

۸۴ میں بھارت، پاکستان اور سری لنکا کے ۵۰۰ افراد اسمگل کیے گئے

بحالی جمہوریت پر حکومت سے مذاکرات کیلئے ایم آر ڈی کی دلچسپی

فریقین کے انداز فکر میں تبدیلی • ایم آر ڈی بات چیت کے لئے ٹیم مقرر کر رہی ہے

بزنجو ایم آر ڈی کے کنوینر

میر غوث بخش بزنجو

اقبال حیدر کو ۹۰ دن کے لئے جیل بھیج دیا گیا • مزید گرفتاریاں

پاکستان میرا ہے اور میں پاکستان کا ہوں، جتوئی

پاکستان میں ۵۵ ہزار ائمہ ہیں

رانی کا انتخابی دورہ

خدا نے چاہا تو سرفراز کامیابی سے سرفراز ہوں گے ..... رانی

حزب اختلاف کے مزید ۵ رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا

گرفتار شدگان نے ایم آر ڈی کے خفیہ اجلاس میں شرکت کی تھی

جمعیت علماء پاکستان نے بھی بائیکاٹ کا حتمی اعلان کر دیا

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ انتخابات میں حصہ نہیں لے گی

ایم آر ڈی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرے گی، شیر باز مزاری

انتخابات کی تاریخ میں رد و بدل نہیں ہوگا، گورنر سندھ

نبی کریم کی صاحبزادی حضرت رقیہ کے مزار اقدس کی تزئین کا کام شروع ہو گیا

صدر ضیاء کو عراقی علماء کا خراج تحسین

انتخابی گہما گہمی اور شرطیں

BRAKES, TUNE-UPS
& GENERAL REPAIRS
FOR ALL MAKES
CLASS 'A' MECHANIC

RAMZAN
or
KARIM

اپنی گاڑی کی سستی مرمت
کے لیے رمضان یا کریم کو فون کیجیے

TEL: (416) 475-3949

DISCOUNT CENTRE FOR NEW & USED TIRES
OF ALL MAKES — INSTALLED AND BALANCED

HOUSE OF TIRE AND AUTO REPAIR

4472 STEELES AVE. E. (AT KENNEDY)
MARKHAM, ONT. L0H 1K0

جدہ ۔ راولپنڈی ۔ لاہور ۔ لندن ۔ بمبئی ۔ دہلی ۔ ڈھاکہ

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لیے
ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET
TORONTO ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8348 / 960-8475

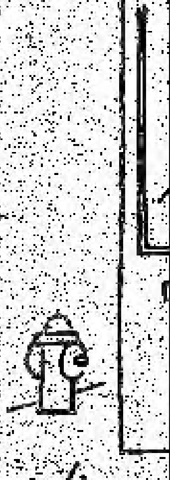

fortnightly Vol.13 No.22 **50 ¢**
February 10, 1985
al-Hilal Ph. (416) 474-9292, 493-4374
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

انتخابی قوانین میں مسلسل تبدیلیوں سے حکومت کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے: نصر اللہ

نصرت بھٹو اور بینظیر نے انتخابات میں حصہ نہ لینے کی ہدایت کی ہے: جتوئی

۱۹۷۳ء کے مردہ آئین میں موجود انتقال اقتدار کے طریقہ کو میں درست سمجھتا ہوں: دستی

[illegible]

بے نظیر بھٹو آزادی میں یا کیا ہی ہیں!

پاکستان کے سیاسی حلقوں میں اہم سوال

[illegible]

ایم آر ڈی نے انتخابات کے بائیکاٹ کا باقاعدہ اعلان کر دیا

حکومت کے ساتھ مشروط مذاکرات ہو سکتے ہیں: اصغر خان

ایم آر ڈی اپنے عہد پر قائم ہے (مزاری) حکومت صحیح جواب نہیں دے رہی (پروفیسر غفور)

اصغر خان

[illegible]

اصلی انتخابات ۱۹۸۷ء میں ہم خود کرائیں گے۔ پیر پگارا

[illegible]

[illegible]

پاکستان میں ووٹروں کی تعداد

اسلام آباد — پاکستان میں رجسٹرڈ ووٹروں کی تعداد [illegible] جن کی صوبہ وار تقسیم درج ذیل ہے —

پنجاب	۳۱۳۶۲۳۶۳
سندھ	۷۷۵۶۹۳۷
سرحد	۴۲۷۵۵۹۲
بلوچستان	۱۴۶۹۷۴۸
وفاقی قبائلی علاقہ جات	۳۰۷۸۶

شیرپاؤ کے قتل کے ملزم بری ہو گئے

[illegible]

[illegible] ——— الیکشن کمیشن

پیسہ اور مرید

[illegible]

سندھ میں قومی اسمبلی کے چار اور صوبائی اسمبلی کے ۱۳ امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے

[illegible]

فاروق مودودی اور سمت الٰہی میں مقابلہ

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک کریسنٹ کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجیے
338 Hollyberry Trail, Wilowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کے بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) کا مفت نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجیے →